www.KitaboSunnat.com

مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ النساء ۸۰

مُسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ النساء ۸۰

9
اللہ رسول محمد
سلسلۃ خدمۃ الحدیث النبوی

مُسند اسحٰق بن راہویہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظرثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق

انصار السنۃ پبلیکیشنز رجسٹرڈ

محفوظ ہیں

مسند اسحٰق بن راہویہ

تالیف امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ ابو انس محمد سرور گوہر نظر ثانی پروفیسر عدیل الرحمٰن

تخریج و فوائد حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

تقدیم شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217

TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511

E-Mail: darussalamny@hotmail.com

Web Site: www.darussalamny.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

[۷۴۳/۹۳۸]...... أَخْبَرَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ......

عَنْ عُبَيْدِ سَنُوطَا قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ مُحَمَّدٍ، وَكَانَتْ تَحْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، تَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: حَنْظَلَةُ فَقَالَتْ: جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى بِنْتِ حَمْزَةَ، فَذَكَرَتْ لَهُ الْأَمَارَاتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَ بِحَقِّهَا بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيهَا، وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللّٰهِ فِيمَا اشْتَهَتْ نَفْسُهُ لَهُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. ①

عبید سنوطا نے بیان کیا، میں ام محمد (خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا) کے پاس گیا، وہ حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں، ان کے بعد حنظلہ نامی شخص نے ان سے شادی کر لی تھی، انہوں (خولہ رضی اللہ عنہا) نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن بنت حمزہ کے پاس آئے تو اس نے آپ سے امارات کا ذکر کیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دنیا سر سبز و شاداب ہے، پس جس نے اس کے حق سے لیا تو اللہ اس شخص کے لیے اس میں برکت فرمائے گا، بسا اوقات اپنے نفس کی خواہش پر اللہ کے مال میں مشغول ہونے والے شخص کے لیے قیامت کے دن جہنم کی آگ ہوگی۔“

فوائد:...... مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا دنیا کا مال اچھا اور دل کو پیارا لگتا ہے، اگر اس مال کو حلال طریقے سے کمایا جائے تو اس میں برکت بھی ہوتی ہے۔ لیکن حرام مال میں برکت نہیں ہوتی، اگرچہ وہ زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ اور اللہ ذوالجلال نے بھی لوگوں کو حلال کھانے کا حکم دیا ہے: ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا﴾ (البقرۃ: ۱۶۸) ...... ”لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں، انھیں کھاؤ۔“

اللہ ذوالجلال کے مال میں ناجائز گھسنے والے:...... بخاری شریف کے الفاظ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.)) (بخاری، رقم: ۳۱۱۸)

...... ”کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے مال کو بے جا اڑاتے ہیں انہیں قیامت کے دن آگ ملے گی۔“

معلوم ہوا مال غنیمت یا راہِ الٰہی کے مال کو بے دریغ ناحق خرچ کرنا ممنوع ہے۔

[۹۳۴/۹۳۹]...... اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی، نَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ......

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا مَا يَقُوْلُ، فَلَا اَدْرِي اَهُوَ شَيْءٌ يَسْتَحِبُّهُ، اَوْ هُوَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات اکثر کہا کرتے تھے، پس میں نہیں جانتا کہ کیا وہ ایسی چیز ہے جسے آپ مستحب سمجھتے تھے یا وہ اللہ کی کتاب میں سے

① سنن ترمذی، ابواب الزهد، باب اخذ المال، رقم: ۲۳۷۴ قال الالبانی: صحیح۔ مسند احمد: ٦/ ٣٦٤۔ صحیح الجامع الصغیر، رقم: ٣٤١٠.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَّالٍ لَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ مِثْلَهٗ، وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَهٗ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ . ①

ہے: ''اگر انسان کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ اللہ سے اس کے مثل مزید کی تمنا کرے گا، اس کے نفس کو تو (قبر کی) مٹی ہی بھرے گی، جو توبہ کرتا ہے اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔''

فوائد :...... مال کی محبت انسان میں فطری طور پر موجود ہے۔ دنیاوی مال کو حسب ضرورت جمع کرنا کوئی بری بات نہیں ہے، البتہ یہ مذموم تب ہے جب دنیاوی مال کی حرص میں آخرت کو فراموش کر دیا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○﴾ (التکاثر: ۱، ۲) ...... ''تمہیں ایک دوسرے سے زیادہ حاصل کرنے کی حرص نے غافل کر دیا یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔''

مال کی حرص نہایت ہی خطرناک ہے جو دین کو خراب کر دیتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو بھوکے بھیڑیے جو بھیڑ بکریوں میں چھوڑ دیے جائیں، انہیں اتنا خراب نہیں کرتے جتنا آدمی کے مال اور شرف (اونچا ہونے) کی حرص اس کے دین کو خراب کرتی ہے۔'' (سنن ترمذی، باب الزهد، رقم: ۲۳۷۶۔ شیخ البانی نے اس کو صحیح کہا ہے۔)

---

① بخاری، کتاب الرقاق، باب ما یتقی من فتنة المال، رقم: ٦٤٣٦ـ مسلم، کتاب الزکاة، باب لو ان لابن آدم وادیین الخ، رقم: ١٠٤٨ـ سنن ترمذی، رقم: ٢٣٣٧ـ سنن ابن ماجه، رقم: ٤٢٣٥ـ مسند احمد: ١/ ٣٧٠.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز